عشرہ میں حسب معمول طلبہ درس نظامی کے سالانہ تعطیلات کا اعلان ہوا۔ تاہم شعبہ دار الحفظ، دفتر اہتمام، ماہنامہ الحق، مطبخ، کتب خانہ، تبلیغ و اشاعت، دار التصنیف اور دار الافتاء وغیرہ تمام شعبہ جات میں حسب معمول کام جاری رہا۔

سہ روزہ مقابلہ حفظ القرآن | چونکہ رمضان المبارک قرآن کا مہینہ ہے اسی مناسبت سے دار الحفظ کے اساتذہ نے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے مشورہ سے جامع مسجد دار العلوم میں رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں طلبہ دار الحفظ کے سہ روزہ مقابلہ قرآن کا پروگرام مرتب فرمایا۔ جس میں سات سال سے ۱۸ سال تک کی عمر کے طلبہ نے حصہ لیا۔

شام کے ۹ بجے سے صبح کی نماز تک یہ سلسلہ جاری رہتا۔ حاضرین و سامعین دور دور سے مسافت طے کر کے آتے اور طلبہ کے اس روح پرور اور ایمان آفرین کردار سے متاثر ہو کر ان کے ساتھ شب بیداری میں شریک رہتے۔ طلبہ کے اس مثالی اور شاندار پروگرام سے علاقہ بھر میں حفظ القرآن کی اہمیت و عظمت اور حفظ و اشاعت قرآنی کا زبردست جذبہ پیدا ہو گیا ہے۔ خدا کرے کہ پوری قوم اور ملت کے لئے اس کے دور رس اور انقلابی نتائج و ثمرات حاصل ہوں۔ علاوہ ازیں دار الحفظ کے دسیوں طلبہ نے اکوڑہ، نوشہرہ اور ان کے ملحقات کی مساجد میں تراویح میں قرآن سنایا اور علاقہ بھر قرآنی انوار و برکات سے منور رہا۔

مسجد شیخ الحدیث میں ختم القرآن | شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے برخوردار مولانا انوار الحق نو شی و مدرس دار العلوم حقانیہ کا عام معمول یہ ہے کہ وہ قدیم دار العلوم (مسجد شیخ الحدیث) میں حضرت مدظلہم کو ہر سال تراویح میں قرآن سنایا کرتے ہیں۔ اس سال بھی حسب سابق اپنی مسجد میں قرآن سنایا۔ تراویح میں اہل محلہ کے علاوہ دور دراز کے احباب و مخلصین بھی شریک رہے۔

۲۷ رمضان المبارک کو ختم قرآن کی تقریب منعقد ہوئی۔ مولانا عبدالقیوم حقانی نے تقریر کی۔ اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے جملہ حاضرین و سامعین دار العلوم کے مخلصین و معاونین۔ افغان مجاہدین و مہاجرین اور تمام ملت و امت کے لیے دعائیں کیں۔

ترجمہ و دورۂ تفسیر | اس سال بھی حسب سابق دار العلوم حقانیہ کے دار الحدیث میں ترجمہ قرآن بصورت دورۂ تفسیر ۱۶ شعبان سے ۲۲ رمضان تک جاری رہا۔ دار العلوم کے فاضل و مدرس مولانا عبدالقیوم حقانی روزانہ دار الحدیث میں چار پانچ گھنٹے درس دیتے رہے۔ شرکاء میں علماء، دار العلوم کے فضلاء، دینی مدارس کے طلباء کے علاوہ جدید تعلیم یافتہ طبقہ اور عامۃ المسلمین کی تعداد حاضری ۸۰۰ سے زائد رہی۔ ۷۰ سے زائد طلبہ کو باقاعدہ داخلہ دیا گیا۔ ۲۲ رمضان المبارک کو ختم تفسیر و تقسیم اسناد کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ حضرت